# ☆ جلالی مسیح کے پیچھے آؤ

جب یسوع مسیح مصلوب ہو کر جی اُٹھنے اور جلال پانے سے پہلے زمین پر تھے تو اُنہوں نے اپنے پہلے شاگرد سے کہا کہ میرے پیچھے آو۔
یوحنا ۱:۴۳ یوحنا بپتسمہ دینے والہ جو کے مسیح کی راہ تیار کرنے کے لیے تھا جب اُس نے یسوع پر نظر کی تو خدا نے اُسکی آنکھیں کھولی کہ دیکھے کہ یسوع مسیح آسمان سے بھیجا گیا تھا اور اُس نے کہا دیکھو یہ خدا کا برّہ ہے۔ جب دو شاگردوں نے جو اس کے ساتھ تھے یہ سنا تو اُنہوں نے یوحنا جو کہ نبی تھا اُسے چھوڑا اور یسوع کے پیچھے ہو گئے جو کہ خُداوند ہے۔ اندریاس جو شاگردوں میں پہلا شاگرد تھا اس نے اپنے بھائی شمعون کو تلاش کیا اور کہا کہ ہمیں مسیح مل گیا ہے۔ شمعون آیا اور شاگردوں میں شامل ہو گیا۔ یسوع نے اگلے دن فلپس کو تلاش کیا اور اُس سے کہا فلپس میرے پیچھے آو۔ فلپس نے نتن ایل کو بُلایا اور بتایا کہ ہمیں ایک شخص مل گیا ہے جس کی بابت موسی اور انبیاء نے لکھا تھا۔ نین ایل یسوع سے ملا اور کہا اے استاد آپ خدا کے بیٹے اور اسرائیل کے بادشاہ ہو۔ یوحنا ۳: ۵۔ ۳۵

اس کے بعد یسوع نے اپنی معجزاتی قدرت کو زبدی کے بیٹوں پر ظاہر کیا تو انہوں نے وہ سب کچھ چھوڑ دیا جو وہ کر رہے تھے اور اُس کے پیچھے ہو لیے۔ لوقا ۵ باب مزید یہ کہ متی کے مطابق یسوع نے اندریاس اور شمعون کو کہا میرے پیچھے آو تو میں تمہیں آدم گیر بناوں گا۔ متی ۴: ۱۹ جب یسوع نے متی محصول لینے والے کو بلایا کہ میرے پیچھے آ تو وہ ہو لیا۔ متی ۹:۹ جب ہم اُنہیں دیکھتے ہیں کہ وہ ایک اُستاد اور مسیح تھا جس کے بارے میں موسی اور انبیاء کے صحائف میں بیان کیا گیا تھا کہ وہ خدا کا بیٹا بادشاہ اور خداوند ہے۔ تو یسوع مسیح نے انہیں بلایا کہ اُسکی پیروی کریں اور جو دوسروں کو بلاتے ہیں وہ بھی بتائیں کہ یسوع کے پیچھے آئیں۔ کوئی شخص بھی کسی دوسرے شخص کی پیروی نہ کرے بلکہ سب ایک ہی شخص یسوع مسیح کے پیچھے تھے۔ ہم خیال کرتے ہیں کہ یسوع مسیح نے انہیں کوئی حتمی مذہبی نام، کلیسیائی تنظیم، مسح شُدہ راہنما، چرچ بلڈنگ، یا حتمی مذہبی گروپ طے کرنے نہ ہی بڑے معجزات کرنے نہ ہی اچھے اصول وضوابط کی پیروی کرنے کو بلایا۔ بلکہ اُس نے سب کو اپنے لیے بلایا کہ ایک زندہ شخص کے پیچھے آئیں۔ وہ سب یسوع میں جمع ہوتے ایک ذہن وخیال اور مقصد میں متحد ہو کر اُس کے پیچھے جاتے کیونکہ وہ سب اُس کے پیچھے آئے تھے۔ جب یہودا نے اپنے آپ کو برباد کر لیا تو جو یسوع کی پیروی کر رہے تھے تو یسوع میں باقی رہے کیونکہ وہ ایک دوسرے کی نہیں بلکہ وہ سب یسوع کی پیروی کر رہے تھے۔ تاہم یسوع نے اُن سے ایک مطالبہ کیا جو اُس کے پیچھے آئیں گے۔ جیسا کہ لکھا ہے "اُس نے کہا اگر کوئی میرے پیچھے آئے گا تو اُسے اپنی خودی کا انکار کرنا ہوگا اور اپنی صلیب روز اُٹھانا ہوگی تا کہ میرے پیچھے ہو لے" لوقا ۹: ۲۳

جب یسوع مسیح نے یہ مطالبہ اُن سے کیا جو اس کے پیروکار ہونگے تو وہ پہلے ہی سے بڑے معجزات کر رہا تھا۔ وہ پہلے ہی سے اپنے شاگردوں کو ہدایات دے چکا تھا کہ وہ کیسے خدا ترس زندگیاں گزار سکتے ہیں۔ اور شاگردوں نے بھی پہلے ہی وہ تمام چھوڑ دیا تھا جو کہ وہ رکھتے تھے تا کہ یسوع مسیح کے پیچھے روزمرہ کی زندگی گزاریں۔

پھر خداوند نے اُن سے اور بھیڑ سے کہتا کہ اپنی خودی کا انکار کرو اور اپنی صلیب خود اُٹھاؤ اور میرے پیچھے آو۔ مرقس ۸: ۳۴
وہ اپنی صلیب اُٹھاتے ہوئے کیسے تھے؟ اُن کی صلیب کیا تھی؟ وہ اپنی صلیب اُٹھانے کا کیوں مطالبہ کرتے تھے؟
صلیب اکثر اُوقات مرنے سے تعلق رکھتی ہے۔ یہ وہ طور طریقے تھے جس میں مجرم اور قانون شکن موت کی سزا پاتے تھے۔ لوقا ۲۳: ۳۲
پرانا عہدنامہ ایسی موت مرنے والے کو خدا کی طرف سے لعنتی تسلیم کرتی ہے۔ اور شریعت یہ کہتی ہے جو لکڑی پر لٹکا اُس پر خدا کی لعنت ہے۔ تواریخ ۲۱: ۲۳

یہی وجہ ہے کہ مسیح ہمیں شریعت کی لعنت سے چھڑانے کے لیے ہمارے لیے لعنتی بنا۔ یسوع مسیح گناہ سے ناواقف تھا۔ وہ زمین پر آیا کہ اپنی انسانی فطرت اور مرضی کو ترک کرتے ہوے باپ کی مرضی کو پورا کرے اور اپنی خودی کا انکار کرتے ہوئے اُس کی زندگی کو راست ٹھہرائے۔ اُس نے صلیب کو لیا اور دُکھ میں مبتلا ہو کر خدا کی مرضی کو پورا کیا۔ اُس کو شرمندہ کیا گیا، مارا گیا، تمسخر اُڑایا گیا، اور ذلیل کیا گیا تو بھی اس نے بدلہ نہ لیا۔ وہ ایک گنہگار کی موت مرا۔

اگر چہ وہ اپنے آپ میں پاکباز راستباز اور بے قصور تھا۔ وہ گناہوں کی خاطر مر گیا جو انسانی فطرت نے خدا کے خلاف کیے تھے اور لعنت کو اپنے اوپر لے لیا تا کہ شریعت سے آزاد ہوں۔ یہ لعنتیں ہم پر واجب تھیں کیونکہ سب گنہگار تھے۔ ہم اپنے گناہوں کے لیے کبھی بھی نہیں مر سکتے کیونکہ ہم فطرتی طور پر گناہ کے زیر سایہ ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم اپنے اور دوسروں کے گناہوں کو اُتارنے کے لیے بھی نہیں مر سکتے۔ تو پھر کیا ہمیں صلیب اُٹھانا بنتی ہے؟

اس میں ہماری خودی اپنی مرضی اپنے راستے اور منصوبے خدا کی مرضی کو ترک کرنے کے لیے شامل ہوتے ہیں جب کہ مسیح کی مصیبتوں میں بڑھنا خالص خوشی سمجھا جاتا ہے۔ یعقوب ۱: ۲

اس میں یہ بھی شامل ہے کہ ہم خدا کے کلام میں مستقل مجازی، اس کی راہنمائی اور مرضی کے مطابق چلیں یہاں تک اس کا یہ مطلب بھی ہوگا کہ شاید ہم کچھ بھی نہ ہوں اور یہاں تک ہم دُنیا کی نظروں میں حقیر اور غیر مقبول ہوں۔ یسوع نے کہا اے باپ میری مرضی نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو۔ لوقا ۲۲: ۴۲

یسوع نے پھر کہا۔ تب میں نے کہا دیکھ میں آیا ہوں۔ کتاب مقدس کے طومار میں میری بابت لکھا ہے۔ اے میرے خدا! میری خوشی تیری مرضی پوری کرنے میں ہے۔ زبور ۴۰: ۸

خدا کی مسیح کے لیے یہ مرضی تھی کہ وہ قربان ہونے کا برہ ہوتے ہوئے صلیب پر مصلوب ہو۔ یسعیاہ ۵۳ باب
تاہم اسکا موت کے بعد جی اُٹھنا زندگی سربلندی اور تمام روحانی برکات لاتا ہے اور اس طرح مسیح بہت سارے بھائیوں میں رہتا ہے۔
اب سوال اُٹھتا ہے کہ شاگرد کس طرح اپنے آپ کا انکار کرنے میں کامیاب ہونگے جبکہ انسانی فطرت خود گُناہ آلودہ ہے؟
کیا یہ ممکن تھا کہ وہ اپنی صلیب لیں جو اُن کے گناہ کی حالت کو ظاہر کرتی اور خدا سے ملزم ٹھہراتی ہے اور وہ اس طرح اپنے لیے مرنے والے ہونگے؟

نہیں اور کبھی نہیں۔ یہ کچھ اُن اور کسی دوسرے شخص کے لیے ناممکن تھا ماسوائے یسوع کے کہ وہ اُسے پورا کرتا۔ اُنکے اور ہمارے گناہ اُنکی اور ہماری موت یسوع مسیح میں شمار کی جاتی ہے۔ اُنکا اور ہمارا ملزم ٹھہرانا مسیح پر گرتا ہے۔ تمام گناہ آلودہ فطرت کا خاتمہ یسوع مسیح کی صلیبی موت میں ہو جاتا ہے۔ اُنکی اور ہماری صلیبیں مسیح میں اُٹھائی جاتیں ہیں۔ موت کے بعد مسیح کا جی اُٹھنا ہمیں نئی فطرت دیتا ہے جس میں خدا کی حقیقی شبیہ راستبازی اور پاکزگی ہے یعنی جی اُٹھنے کے بعد ہماری نئی زندگی ہے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ جو مسیح میں ہے وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں دیکھو نئی ہو گئیں۔ ۲۔ کرنتھیوں ۵:۱۷

جب یسوع مسیح موت کے بعد جی اُٹھا تو وہ جلالی تھا اُسے آسمانی مقاموں پر بٹھایا گیا اور ہم پر روح القدس کو بھیجا گیا جو ہمیں تمام روحانی برکات سے معمور کرتا ہے اور مسیح میں ہماری نئی زندگی کے حقیقی تجربے کو لاتا ہے۔ اب مسیح کو خدا کے دہنی طرف آسمان پر سربُلند کیا گیا ہے اور باپ نے بھی اُس سے وعدہ کیا تھا کہ اُسے روح القدس دے تا کہ ہم پر اُنڈیلے۔ اعمال ۲:۳۳

تاہم خداوند یسوع مسیح نے حکم دیا کہ اپنی خودی سے باز آؤ اپنی صلیب اُٹھاؤ اور میرے پیچھے آؤ۔ اگرچہ یہ اپنی کوششوں کے وسیلہ ناممکن ہے خاص طور پر شریعت سے گناہ کو آپنے آپ سے ختم کرنا۔ جیسا کہ لکھا کہ ہم پہلے ہی سے مسیح میں شریعت اور گناہ کے اعتبار سے مر چکے ہیں۔ رومیوں ۷:۴-۶

روح القدس میں ہم مسیح کی نئی زندگی لیے ہوئے اُس کے ساتھ جی اُٹھے ہیں اور ہم نے اپنے آپ کو ختم کر لیا ہے کیونکہ ہم اُس کے ساتھ مر چکے ہیں۔ خودی ایک پرانی زندگی ہے جو کہ یسوع مسیح کے ساتھ مصلوب ہو گئی اور اب مسیح ہمارے لیے ایک نئی زندگی ہے۔

اب سوال اُٹھتا ہے کہ ہم پھر صلیب کو لے کر کیا کریں؟

یہ کہ مسیح کی نئی زندگی کو مسلسل ہوشمندی سے لیں اور روح القدس کی معموری میں چلیں۔ خدا سے ڈرنا اور اس کی ہدائت و راہنمائی کو لے کر سیکھنا اور بڑھنا ہے۔ اپنی چالاک راہوں اور مرضی کو ہر روز ترک کرنا جاری رکھنا اور خدا کی مرضی کو اپنے لیے پورا ہونے دینا۔ مسیح کے دکھوں میں بڑھنا جاری رکھنا جو کہ ہمارے ایمان کی ایک سند ہے جو سونے سے بھی زیادہ قیمتی ہے۔ ۱۔ پطرس ۱:۷

گناہ کی پرانی فطرت مسیح کے سات بغاوت ہے اور نئی فطرت روحانی برکات جو کہ راستبازی، امن، خوشی، اور محبت جو روح القدس میں ملتی ہیں ایک مفت انعام ہے۔

تاہم ہمیں ہر روز انہیں لیتے ہوئے چلنا ضروری ہے۔ مسیح کا بلاوا کہ اُس کے شاگرد بنوں تبدیل نہیں ہوا بلکہ یہ حکم برقرار ہے کہ میرے پیچھے آؤ۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہم کیسے جلد لوگوں کے شاگرد بن جاتے ہیں جس میں اُنکی تیز تر انسانی تعلیمات، نئے پروگرام، معجزات، مسح شُدہ راہنما، جو یسوع کو خداوند، نجات دہندہ، استاد، خدا کا بیٹا، بادشاہ، اور باطن میں موسی، ایلیاہ، اسحاق سیموئیل، داود اور بہت سے مقدسین کو ترک کر دیتے ہیں؟ ہم کیسے جلد یسوع مسیح کو بطور اپنا محو خیال، نبی، بادشاہ، خداوند، نجات دہندہ، منصف، استاد، کاہن، سربراہ، راہنما ترک کر کے اور بہت سی دوسری چیزوں کے پیچھے چلے جاتے ہیں؟

خدا نے یسوع مسیح کو بطور گفٹ ہمارے باطن میں رکھتے ہوئے اپنے آپ کو ہمیں دے دیا ہے اور اُس نے ہمیں بلایا ہے کہ اپنی خودی کا انکار کرتے ہر روز اپنی صلیب اُٹھاتے اُس کے پیچھے جائیں۔

یہ ہے ہر روز اپنی صلیب اُٹھانا اور مسیح کے پیچھے آنا۔ "اُس میں جڑ پکڑنا، تعمیر ہونا اور قائم ہونا" کلسیوں ۲:۶

" روح کے موافق چلو تو پاک روح آپکی زندگیوں کی راہنمائی کرے گا" گلتیوں ۵:۱۶

ہم روح کے وسیلہ زندہ ہیں۔ ہمیں زندگی کے ہر حصہ میں روح القدس کی راہنمائی کے پیچھے جانا چاہیے۔

" بلکہ خداوند یسوع مسیح کو پہن لو اور جسم کی خواہشوں کے لیے تدبیریں نہ کرو" گلتیوں ۵:۲۵ ، رومیوں ۱۳:۱۴

تمام پرانے بُرے کاموں کو چھوڑیں۔ وہ پُرانے انسان کے ساتھ چلے گئے ہیں اور وہ مسیح میں صلیب پر مصلوب ہو گئے ہیں۔ بہت سے جب آپ نے مسیح میں بپتسمہ لیا تو مسیح پر لادے گئے۔ اس لیے ہر روز صلیب پر مرنے نہ جائیں۔ آپ مسیح کے ساتھ ہمیشہ کے لیے ایک ہی بار مر گئے تھے۔ آپ اس کے ساتھ مر کر نئی زندگی میں اس کے ساتھ جی اُٹھے ہیں۔ وہ جلال میں اپ کے باطن میں ہے۔ اس لیے مسیح میں چلیں۔ یہ ہے ہر روز اپنی صلیب اُٹھانا خدا کی مرضی کو لینا اور ہر روز پاک روح کی ہدایت کے مطابق چلنا نہ کہ اپنی عقل کے مطابق۔

تمام بُری چیزیں جو کہ آپ میں چھپی ہوئی ہیں ہر روز فرمانبرداری کے عمل روح القدس کی ہدایت میں اُنکو موت کے گھاٹ اتار دیں۔ نئے بنتے جاؤ جیسا آپ نے مسیح کو جانتے ہوئے سیکھا تاکہ اُس کا اطمینان آپ کے دلوں پر حکمرانی کرے۔" روح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہرگز پورا نہ کرو گے" گلتیوں ۵:۱۶

جب خداوند اسرائیل کے بچوں کو کنعان میں لایا جو کہ آرام کی سرزمین ہے تو اس نے جلد اسرائیل کے دشمنوں کو ہلاک نہ کیا۔ اُس نے کچھ کو چھوڑا کہ اسرائیل کی نئی نسل کو جنگ کے بارے سیکھائے اور دیکھے کہ وہ اس کے فرمانبردار اور ڈر رکھنے والے ہونگے۔ قضاۃ ۳:۲-۴

مگر افسوس اُنہوں نے جلد خدا کی نافرمانی کی اور خدا کو چھوڑ کر اور راہوں کی پیروی کی۔ پرانی فطرت ایسوں ہی کی ہے جو خدا کو نہیں مانتے جبکہ خدا کی فطرت ہمارے اندر ہے یعنی مسیح ہمارے لیے نئی زندگی ہے۔ جونہی ہم پیچھے اسرائیل پر دیکھتے ہیں تو ہمارے لیے ایک سبق ہے کہ اگرچہ ہم روحانی مخلوقات کے طور پر پختہ تو ہوئے ہیں تو بھی ہم نے اُن تمام روحانی برکات کا تجربہ نہیں کیا جو مسیح میں ہمیں حاصل ہیں۔

ہمیں پُرانی فطرت سے میل جول نہیں رکھنا ہے اور نہ پُرانی کو نئی میں یعنی مردہ کو زندہ میں ملنا ہے۔ ہمیں اپنے باپ کی فرمانبرداری کرنا ہے۔ جس نے ہمیں اپنی روح بخشی تاکہ ہم تمام اکٹھے ہوتے ہوئے اُس میں چلیں اور مسیح کی قد و قامت کی پیمائش میں جلد بڑھیں۔ ہمیں نفرت اور محبت، پستی اور فخر، معافی اور بدلہ، خوشی اور کڑواہٹ ، نیکی اور بدی کا میل جول نہیں کرنا اور نہ جسم کی تمام خوشیوں کا۔ ہمیں پاک روح کا پیرو ہونا ہے۔ جب ہی وہ ہمیں مسیح کے دُشمنوں یعنی خودی کی فطرت کے ممبروں کو ہم پر ظاہر کریگا تاکہ ہمارے دلوں سے باہر جائیں۔

پُرانی فطرت پہلے ہی مردہ کر دی جا چکی ہے اور کچھ بھی اس کا ہم میں باقی نہیں رہا۔ جب اسرائیل دشمن کا پیچھا کرنے میں ناکام ہوا تو اُنھوں نے دُشمن کو مجبور کیا کہ وہ غلام کے طور پر کام کریں تو بھی خدا کا ارادہ اسرائیل کے لیے یہ تھا کہ وہ تمام دُشمن کا زمین سے تعاقب کریں۔

مزید یہ کہ خدا نے وعدہ کیا تھا کہ اس شرط پر وہ خود دُشمن کا پیچھا کریگا کہ اسرائیل کو اس کے احکام کی پیروی کرنا ہوگی۔ قضاۃ ۱۹:۱-۳۶ ، خروج ۲۳:۲۰-۳۲

اس لیے ہمیں یہ یاد کرتے روح القدس پر بھروسہ رکھنا ہے کہ اس کی ہدایت کے مطابق چلتے ہوئے وہ ہمارے دلوں سے مسیح کے دُشمنوں کا پیچھا کریگا اور یہ اسرائیل کی طرح ہماری اپنی کوششوں سے نہیں بلکہ اسی لمحہ مسیح میں رہتے ہوئے نہیں تو ہم جسم کے الفاظ میں ناکام ہو جائیں گے۔ ا۔ کرنتھیوں ۳:۳

ہمیں یہ یقین ہونا چاہیے۔ کہ جو مسیح یسوع کے ہیں اُنہوں نے جسم کو اس کی رغبتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچ دیا ہے۔ گلتیوں ۵:۲۴

یہ طے ہے کہ ہمیں زیادہ علم ہونا اور ہمارا اپنا آپ مسیح کے ساتھ مصلوبیت میں شمار کیا جانا جلالی مسیح میں نئی زندگی پانا روح القدس کے بھروسہ پر ہے جو ہم پر حقیقت کو آشکارا کرتا ہے۔ خدا نے دوبارہ اسرائیل کو حکم دیا کہ اُن کے اردگرد ملحد لوگوں کی راہوں معیارات اور دستور کی نقل نہ کرنا۔ خروج ۲۳:۲۰-۲۳

سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیسے جلد کلیسیاء مسیح کا بدن دُنیا کے دستوروں، مجسموں کی نقل اور اپنی خودی میں دولت کے دیوتا کی پرستش کرتی ہے؟ کچھ اس راہنما کی پیروہے تو کچھ اُس راہنما کی۔ کچھ کہتے ہیں میں اس تنظیم سے تعلق رکھتا ہوں کچھ کسی بھی تنظیم سے نہیں۔ پولوس رسول کہتا ہے۔ کیا اس دُنیا میں رہتے ہوئے گناہ آلودہ فطرت کے قبضہ میں یہ تقسیم کا ثبوت نہیں؟ ا۔ کرنتھیوں ۳:۴

اس کے بعد کون سا ایسا نبی اور کیا کوئی ایسا پادری ہے جو ان میں سے کوئی آپ کے گناہوں کے لیے مصلوب ہوئے تھے؟ یا کیا آپ نے ان کے نام پہ بپتسمے لیے تھے؟

تو بھی سچی کلیسیاء ایک دل اور ذہن میں مسیح کے پیچھے آتی ہے۔ پاک روح اسی مقصد میں ایسی ہدایات کو دہراتا ہے جیسا اُس نے اسرائیل سے کیا۔

" اس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ" رومیوں ۱۲:۲

اور نئی انسانیت کو پہنو جو خدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکزگی میں پیدا کی گئی ہے۔ افسیوں ۴:۲۴

اور نئی انسانیت کو پہن لیا ہے جو معرفت حاصل کرنے کے لیے اپنے خالق کی صورت پر بنتی جاتی ہے۔ کُلسیوں ۳:۱۰

## ☆روح کی ہدایت سے چلنا۔

آپ پاک روح کو حاصل کر چکے ہو اور وہ آپ میں رہتا ہے۔ اس لیے آپ کو کسی کی بھی ضرورت نہیں کہ کوئی آپ کو سکھائے کہ سچائی کیا ہے۔ کیونکہ پاک روح آپ کو سب کچھ سیکھائے گا جس کی آپ کو جاننے کی ضرورت ہے۔ اور جو وہ سیکھاتا ہے وہ سچ ہے جھوٹ نہیں۔ اس لیے جو اُس نے آپ کو سیکھایا ہے اسی رفاقت میں مسیح کے ساتھ رہیں۔ ا۔ یوحنا ۲:۲۷

پاک روح ہرایماندار میں بستا ہے خواہ وہ جوان ہو یا بوڑھا۔ پاک روح اس میں بھی ہے جو تعلیم دیتا ہے اور اُس میں بھی وہ جو ایک نیا ایماندار ہے۔ اس کا مطلب ہے اگر روح سب میں ہے جو کہ اُستاد ہے تو پھر نوجوان اور بوڑھے بھی پاک روح سے سننے اور سیکھنے کے قابل ہیں۔ خدا کے بچوں میں اُستاد اور طالب علم کا تعلق ہے۔ کم پختگی والے ایماندار زیادہ پختگی والے ایمانداروں کو سمجھ بوجھ کے لیے دیکھتے ہیں۔

لیکن یہ دیکھنا ضروری نہیں کہ ایک تعلیم دینے والہ پاک روح کی جگہ پر ہے۔ اگر ہم آدمیوں کو اپنی زندگیوں میں پاک روح والی جگہ پر رکھیں تو یہ خداوند کا روح کام نہیں کر رہا لیکن نیکولٹن روح یعنی شیطان کے پیروکار مسیح کے بدن کو پختگی کے کام کو کرنے سے دور رکھتی ہیں۔
جب زیادہ پختگی والہ زیرِ پختگی والہ پر حکمرانی کرتا ہے تو کم پختگی والے کی روحانی زندگی باقی رہتی ہے اور یہ ایماندار کبھی بھی مسیح میں پختگی کے لیے بڑھتے نہیں اُور نہ وہ خود کبھی خداوند سے سُنتے اور سیکھتے ہیں بجائے اس کے کہ وہ اپنی روحانی زندگی کی بالیدگی پر بھروسہ کرتے بلکہ وہ تمام بچوں کی مانند رہے۔ جب خداوند نے شاگردوں کو بلایا تو اُنہوں نے اُسے اُستاد کے طور پر پہچانا اور وہ تمام اُس کے پیچھے ہو لیے تو مسیح نے اُنہیں ایک مددگار دینے کا وعدہ کیا۔ روح القدس جو اُنہیں تمام سچائی کی راہ دیکھائے گا اور کبھی نہ چھوڑے گا۔ یوحنا ۱۴:۱۶-۱۷
مسیح جلال میں سر بلندی کی جگہ پر اُٹھایا گیا۔ اس لیے جونہی اُس نے وعدہ کیا اور پاک روح آ گیا۔ یسوع نے کہا۔ اگر میں جاتا ہوں تو اچھا ہے کیونکہ اگر میں نہیں جاتا تو مددگار نہ آئے گا۔ یوحنا ۱۶:۷
وہ کونسی بنیاد ہے جس پر روح القدس ہم پر نازل ہوا ہے؟ کیونکہ یسوع مسیح باپ کے پاس جا چُکا ہے۔ کیا ثبوت ہے کہ روح القدس ہم میں اور ہمارے اوپر ہے؟ یہ ایسی حقیقت ہے کہ یسوع مسیح باپ کی طرف اُٹھائے گئے تھے۔ اُس نے کہا۔ اگر میں جاؤں تو میں آپ کی طرف پاک روح بھیجوں گا۔ یوحنا ۱۶:۷ اعمال کی کتاب گواہی کے ساتھ کھلتی ہے کہ یسوع باپ کی طرف اُٹھائے گئے۔" جب وہ دیکھ رہے تھے تو بادلوں میں اُٹھایا گیا اور وہ زیادہ دیر اُسے دیکھ نہ سکے" اعمال ۱:۹
اعمال دوسرے باب میں ہم روح القدس کو تمام شاگردوں پر آتے دیکھتے ہیں اور جو کوئی وہاں موجود تھا پاک روح سے بھر گیا۔ اعمال ۲:۴
اُنکے پاک روح حاسل کرنے کی بنیاد کیا تھی؟ یہ ایسی حقیقت ہے کہ مسیح یسوع بادلوں میں اُٹھائے گئے تھے۔ اعمال ۱:۹
پطرس نے وضاحت کی۔ "پس خدا کے دہنے ہاتھ سے سر بلند ہو کر اور باپ سے وہ روح القدس حاصل کر کے جس کا وعدہ کیا گیا تھا اُس نے یہ نازل کیا جو تم دیکھتے اور سُنتے ہو" اعمال ۲:۳۳
اُنہوں نے پاک روح کو حاصل کیا کیونکہ یسوع اُٹھایا گیا تھا۔ لوگ ثبوت تلاش کرتے ہیں کہ اُنہوں نے ابھی پاک روح حاسل کر لیا تھا جبکہ روح میں نہیں چلتے۔

لوگ زبانوں کی آگ کا اظہار دیکھتے ہیں بجائے اس حقیقت کہ یسوع باپ کی طرف جلال پانے کو اُٹھایا گیا اور اب وہ اُن میں آ چُکا ہے۔
مقدس پطرس نے آگ کی زبانوں کی کچھ وضاحت کی۔ جیسا کہ جوئیل نبی بہت عرصہ پہلے پیشنگوئی کی۔

دیکھیں اعمال ۲:۱۷ جوئیل ۲:۲۸-۳۲

جوئیل نبی نے آگ کی زبانوں کے متعلق بات نہیں کی کہ وہ پاک روح کی علامت میں نیچے آئیں گی بلکہ اس نے لوگوں کے متعلق کہا کہ وہ خواب اور رویا دیکھیں گے تو بھی جب روح القدس پطرس اور رسولوں پر اُترا تو اُنہوں نے اس لمحہ کوئی رویا اور خواب نہیں دیکھا بلکہ اُنہوں نے آگ کی زبانوں کو دیکھا جیسا کہ خدا نے ان دنوں کہا تھا۔ " میں کرامات کرونگا"

اس انداز میں ہمیں حقیقت کا تجربہ کرنا کہ پاک روح ہم میں سے ہر ایک میں رہتا ہے۔ آو ہم اُسے دیکھیں کہ ہمیں معمور کرے اور ہم میں ہر ایک کو یسوع مسیح کی حقیقی زندگی کے لیے ہدایت و راہنمائی اور تعلیم دے۔

## ☆ پنتکُست۔

پنتکُست پر کلیسیاء کا آغاز ہوا تھا تا کہ مسیح کے بدن کا اظہار ہو۔ پنتکُست کے پہلے دن ہی شاگردوں نے پاک روح کو حاصل کیا تھا۔ پھر پطرس گواہی کے لیے کھڑا ہوا۔ کچھ آج ابھی بھی اسی رُجحان کو ترتیب دیتے ہیں۔ جس میں ایک آدمی سارا دن گواہی یا پیغام دینے کے لیے کھڑا ہوتا ہے۔ تاہم پنتکُست کے دن کلیسیاء وجود میں آئی اور کلیسیاء پاک روح کی راہنمائی میں تھی نہ کہ آدمیوں کے۔

پاک روح کی ہدایت میں دوسرے شاگردوں نے بھی اسی طرح گواہی دینا شروع کردی۔ کچھ ادھر اور کچھ اُدھر گئے جیسا روح پاک اُنکی ہدایت کرتا تھا۔ یہ کام مقدس پطرس پر نہ تھا بلکہ روح القدس پر۔ جب کلیسیاء مسیح کا بدن میل ملاپ کرتے تو یہ ایک آدمی کا دکھاوا نہیں ہے جس میں ایک معلم اور تعلم کے تعلق کا اظہار ہو۔ جب کلیسیائی رفاقت ہو تو ایک گیت گائے گا، دوسرا تعلیم دے گا۔ کوئی دوسرا خاص مُکاشفہ بتائے گا تو ایک غیر زبان میں بات کریگا تو دوسرا کہے ہوئے کلام کی تشریح۔ لیکن یہ سب کچھ جو کیا گیا تا کہ سب قوت پائیں۔

۱۔ کرنتھیوں ۱۴: ۲۸ اب پاک روح سب پر ہے اور سب کو پاک روح کو سُننا اور اُسکی ہدایت میں ہونا چاہیے۔ روح خدا کے گھرانے کو بھرتا ہے نہ کے آدمیوں کو۔ سب سے پہلے بھائیو کو بہت پختہ ہونا ہے جو کہ وہ رسول، مبشر، چرواہے، اور اُستاد ہیں تا کہ وہ خدا کے لوگوں کو اس کے لیے لیس کریں۔ افسیوں ۴: ۱۱ ہر ممبر کو مسیح میں ترقی کرنا چاہیے جو کہ کلیسیاء کا سربراہ ہے۔ جیسے لکھا ہے " بلکہ محبت کے ساتھ سچائی پر قائم رہ اور اُسکے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پیوستہ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جائیں جس سے سارا بدن ہر ایک جوڑ کی مدد سے پیوستہ ہو کر اُس تاثیر کے مُوافق جو بقدر ہر حصہ ہوتی ہے اپنے آپ کو بڑھاتا ہے تا کہ محبت میں اپنی ترقی کرتا جائے۔ افسیوں ۴: ۱۵-۱۶

ہمیں لمبا عرصہ سے کافی لوٹا جاتا رہا ہے۔ تاہم پنتکُست کے علاوہ ہم ایک ایسے دن تک پہنچ گئے ہیں۔

یہ وہ دن اور وقت ہے جس میں تمام بدن اکٹھے ایمان کے اتحاد اور خدا کے بیٹے کے علم بڑھیں۔ خداوند میں تمام پختگی، بدن کی پوری پیمائش، مسیح کی مکمل پیمائش اور معیارات کو بدن کا ہر ممبر خود خداوند سے سنے اور سیکھے۔ ہر حصہ روح کی ہدایت پائے اور مسیح کی زندگی میں حصہ لے کیونکہ مسیح میں کوئی تماشائی نہیں اور نہ مسیح چند مخصوص کیے گئے لوگوں کے لیے ہے کیونکہ وہ سب کے لیے ہے اور سب اُس کے لیے۔

خداوند آپ کو برکت دے۔